ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

بتوفیق خدائی لایزال رسالہ مشتملہ مسائل ضروریہ روزہ تراویح وغیرہ بعبارت سلیس انفع و نافع

الدر الفرید فی مسائل الصیام والقیام والعید

از تصنیف شریف مولانا مفتی محمد عنایت احمد صاحب مد ظلہ العالی باہتمام حاجی محمد عبد الرحمن

در مطبع مصطفائی واقع کانپور ماہ رمضان ۱۲۷۲ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی فرض علینا الصیام وحبب الینا القیام والصلوۃ والسلام علی من بین لنا احکام العید وعلی آلہ واصحابہ الذین دمروا اہل الشیطان المرید آن دنون خیرخواہی برادران مومنین مقتضی اس بات کو ہوئی کہ ایک رسالہ متعلق بصیام رمضان وتراویح زبان اردو مین لکہا جاوے اور احکام عید کے بہی اوس مین درج کیے جاوین لہذا یہ رسالہ لکہا گیا مشتمل چار فصل اور خاتمہ پر **فصل اول** بیان فضائل روزہ رمضان مین **فصل دوم** مذمت ترک روزہ رمضان مین اور بیان محافظت روزہ مین غیبت وغیرہ سے **فصل سوم** مسائل ضروری روزہ کے بیان مین **فصل چہارم** تراویح اور اعتکاف کے بیان مین **خاتمہ** مسائل عید کے بیان مین اور بہاین جہت کہ یہ رسالہ سنہ ہجری مین تالیف ہوا اور مسائل روزہ اور تراویح اور عید پر مشتمل ہی نام اس رسالہ کا **الدر الفرید فی مسائل الصیام والقیام والعید** ۱۲۴۲ رکہا گیا

فصل اول بیان فضائل روزہ رمضان مین

فرمایا اللہ تعالی نے شَہرُ رَمَضَانَ الَّذِی اُنزِلَ فِیہِ القُرآنُ ہُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الہُدَی وَالفُرقَانِ فَمَن شَہِدَ مِنکُمُ الشَّہرَ فَلیَصُمہُ ترجمہ مہینا رمضان کا جس مین نازل ہوا قرآن ہدایت واسطے آدمیون کے اور کہلی نشانیان راہ حق کی اور فیصلہ حق وباطل مین سو جو کوئی پاوے تم مین سے اس مہینے کو

روزے رکھے یعنی رمضان شریف کا مہینا بہت بابرکت ہی اور قرآن مجید کہ باعث جملہ برکات کا ہی اور
سبب نظام دنیا و آخرت کا اوسمین نازل ہوا ہی اوس مین روزہ رکھنا چاہیے ف بیت العزت کہ
ایک مکان ہی سب سے پہلے آسمان پر وہان قرآن مجید لوح محفوظ سے رمضان شریف کے مہینے
مین شب قدر مین نازل ہوا اوسی کا اس آیت مین بیان ہی بعد اوسکے تھوڑا تھوڑا بقدر مناسب آیتیں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اوترتا رہا کہ ۲۳ برس مین نزول اوسکا ختم ہوا صحیحین مین ہی کہ فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی روزہ رکھے رمضان کے ایمان سے ثواب سمجھ کر
بخشے جاوین گے اوسکے سب گناہ جو اس سے پہلے اوس سے کیے مین اور بھی صحیحین مین ہی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت کے آٹھ دروازہ ہین اون مین سے ایک دروازہ کا
نام ریان ہی اوس مین نہ داخل ہون گے مگر روزہ دار اور بھی صحیحین مین ہی کہ آپ نے فرمایا کہ سب
عمل نیک آدمی کے اونکا ثواب اسطرح ہوتا ہی کہ دس گونہ سے سات سو گونہ تک خدا تعالی نے فرمایا
ہی مگر روزہ کہ وہ واسطے میرے ہی اور مین اوسکا بدلہ دونگا کہ روزہ دار اپنی خواہش اور کھانے کو
میرے لیے چھوڑ دیتا ہی اور روزہ دار کے لیے دو خوشی ہین ایک خوشی بوقت افطار کے اور دوسری
خوشی جب خدا تعالی کے پاس حاضر ہوگا ف اس حدیث سے بڑی فضیلت روزہ کی پائی جاتی ہی
کہ اور نیکیون کا تو ثواب حساب سے ہی دس گونہ سے سات سو گونہ تک اور روزہ کا ثواب بحساب ہی
خدا تعالی نے فرمایا ہی کہ مین آپ اوسکی جزا دونگا جب خدا تعالی قادر کریم غفور رحیم روزہ کی جزا
بحساب دینے کا متکفل ہوا تو خیال کرنا چاہیے کہ کیا کیا بڑی نعمتین روزہ دار کو ملینگی اور صحیحین مین
ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینا آتا ہی دروازے بہشت کے کھول
دیتے جاتے ہین اور دوزخ کے دروازے بند کر دیتے جاتے ہین اور شیاطین مقید کیے جاتے ہین
اور بیہقی نے روایت کی ہی کہ آپ نے فرمایا کہ جنت کی طیاری ہوتی ہی رمضان کے لیے شروع
سال سے سال آیندہ تک جب پہلا دن رمضان کا ہوتا ہی ایک ہوا چلتی ہی عرش کے تلے سے بہشت کے
پتون سے حورون پر جو خوب گوری ہین بڑی بڑی آنکھون والیان سو وہ کہتی ہین کہ الہی اپنے بندون سے
شوہر کر اوسے ہماری آنکھین ٹھنڈی ہون اور ہونگی ہمسے آنکھین ٹھنڈی ہون یعنی روزہ داران
رمضان کے ملاقات کی حورون کو تمنا ہوتی ہی خدا تعالی اونکی تمنا بر لاتا اور روزہ دارونکو بہت سی نعمتین دیگا

فصل دوم مذمت ترک روزہ رمضان مین اور بیان محافظت روزہ مین غیبت وغیرہ سے

فرمایا اللہ تعالی نے یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَى الَّذِینَ مِن قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُونَ أَیَّامًا مَّعْدُودَاتٍ اے ایمان والو فرض کیا گیا ہی تم پر روزہ جیسے فرض کیا گیا تھا اون لوگون پر جو تم سے پہلے تہے تاکہ تم پرہیزگاری حاصل کرو دن گنتی کے اس آیت سے روزہ نرکہنے والے کی چار طرح برائی ثابت ہوتی ہی ایک یہ کہ خدا تعالی نے روزہ کو فرض کیا ہی سو جو روزہ نرکہے وہ تارک فرض ہوتا ہی اور ترک فرض کا بہت بڑا گناہ ہی دوسری یہ کہ روزہ طریقہ ہی انبیای ماقبل کا حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر تا جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب پیغمبر اور اونکی امتین روزہ رکہتے رہے سو جو شخص روزہ نرکہے وہ جملہ انبیای کرام کے طریقے سے منحرف ہی تیسری یہ کہ روزہ سبب ہی حصول تقوی کا اور تقوی جڑ ہی سب نیکیون کی سو جو شخص روزہ نرکہے طریقہ تقوی سے محروم ہی چوتھی یہ کہ خدا تعالی فرماتا ہی کہ گنتی کے دن روزہ رکہنا تمنے فرض کیا ہی ساری عمر کا نہین برس چھہ مہینے کا نہین بس کمال بے حمیتی اور نامردی کی بات ہی کہ اپنے مالک منعم رحیم قدیر کے حکم کے موافق آدمی تہوڑے دنون کی محنت کو گوارا نکرے **ف** روزہ رمضان کا بر ملا نرکہنا ایسا بڑا گناہ ہی کہ در مختار وغیرہ کتب معتبرہ مین لکہا ہی کہ جو شخص رمضان مین دن کو بے عذر بر ملا کہاوے پیے اوسکا قتل کرنا واجب ہی **تنبیہ** روزہ دار کو چاہیے کہ جہوٹ سے اور غیبت سے اور سب برے کامون سے محترز رہے صحیح بخاری مین ہی کہ آپ نے فرمایا کہ جو آدمی جہوٹ بولنا اور عمل موافق جہوٹ کے کرنا نچہوڑے تو خدا کو کچہہ حاجت نہین ہی اس بات کی کہ وہ اپنا کہانا پینا چہوڑ دے اور صحیحین مین ہی کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم مین سے کسیکا روزہ ہو تو گالی نبکے شور نکرے اور جو کوئی اوس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے تو کہدے کہ مین روزہ دار ہون **ف** غیبت سے روزہ مین بہت احتراز چاہیے غیبت کی مثال قرآن مجید مین یہ لکہی ہی کہ غیبت کرنے والا گویا اپنے مرے ہوئے بہائی کا گوشت کہاتا ہی اسی سبب سے بعضے احادیث مین یہ بات وارد ہی کہ غیبت کرنے والے کو آپ نے حکم اس بات کا دیا کہ روزہ پہر رکہے اور بعضے مجتہدین اس بات کے قائل ہین کہ غیبت کرنے سے روزہ بالکل فاسد ہو جاتا ہی اور سب علما کا اس بات پر اتفاق ہی کہ بسبب غیبت کے روزہ مین اشد کراہت

روزہ مین جھوٹ اور گالی گلوچ اور غیبت ... اور بے عذر روزہ رمضان ... مین

بیان غیبت

آجاتی ہی اور عجیب بات یہ ہی کہ غیبت بہت کثرت سے شائع ہی اور بہتیرے آدمی حقیقت غیبت کی
نہین سمجھتے اس لیے ہم یہان تعریف غیبت کی سے لکھے دیتے ہین غیبت اسکا نام ہی کہ آدمی مسلمان کا
پیچھے اوسکے ایسا ذکر کرے کہ جو رو برو اوسکے کہے بُرا مانے اگرچہ وہ بات سچی ہو مثلاً
ایک شخص حقیقت مین کالا ہو اور کوّے کے مشابہ ہو اگر اوسکے پیچھے کوئی یہ بات کہے کہ فلانا کالا
کوّے کی صورت اور اگر اوسکے سامنے یہ بات کہے تو وہ بُرا مانے پس یہ غیبت ہو جاوی گی
پس روزہ دار کو چاہیے کہ زبان کو اپنی خوب سنبھالے رکھے اور خوب دھیان کرے کہ غیبت سے
بچاوے بڑے تاسف کی بات ہی کہ بھوک پیاس گرمی کی آدمی تکلیف اوٹھاوے اور ایک عبادت عظیمہ
جسکے ثواب بے حساب دینے کا خدا تعالی نے خود وعدہ کیا ہی ایک بات کے کہنے سے ضائع کرے
اور صحیح ترمذی مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ جھوٹ بولتا ہی
اوسکے منہہ سے ایسی بدبو نکلتی ہی کہ فرشتہ اوس سے کوس بھر دور ہو جاتا ہی پس روزہ دار کو چاہیے
کہ اپنے روزہ کی ستھرائی اور پاکیزگی کو ایسی بدبو سے خراب نکرے اور صحیح حدیث مین آیا ہی کہ
روزہ دار کے منہ کی بو خدا تعالی کو مشک کی بو سے زیادہ تر پسند ہی سو مشک کی بو تب ہی کہ اچھی خوشبو کی جگہ بدبو ہوئی

فصل تیسری مسائل ضروریہ روزہ کے بیان مین

تعریف روزہ

حقیقت روزہ کی یہ ہی کہ طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک بقصد عبادت الہی کے آدمی
کھانے اور پینے اور جماع سے محترز رہے پس رکن روزہ کے دو مین نیت اور مفطرات ثلثہ سے
بچنا متعلق ہر ایک کے مسائل بیان کیے جاتے ہین **مسئلہ** روزہ رمضان کی نیت رات سے

مسائل نیت

چاہیے یعنی دل مین ارادہ کرے کہ مین کل روزہ رکھون گا اور دن مین بھی دو پہر سے پہلے
صحیح ہی اور اسی طرح روزہ نفل کی نیت بھی دن مین دو پہر سے پہلے جائز ہی **مسئلہ** زبان سے
نیت کرنا کچھ ضرور نہین اگر چاہے رات مین کہہ لے کہ مین نے کل کے روزہ کی نیت کی اور
جو رات مین نیت نکی ہو تو دن مین دو پہر سے پہلے کہہ لے کہ مین نے آج کے روزہ کی نیت کی

مسائل قضا و کفارہ

مسئلہ روزہ قضا اور کفارہ کے لیے نیت رات سے ضرور ہی **مسئلہ** روزہ رمضان
مین قصداً کوئی دوا یا غذا کھا لے یا پیے قضا لازم آتی ہی اور کفارہ بھی اور اسی طرح وطی کرے

بیان مفسدات روزہ

قُبل یا دُبر مین تو قضا لازم آتی ہی اور کفارہ بہی فاعل اور مفعول دونو پر اور کفارہ یہ ہی کہ ایک غلام آزاد کرے اگر نپاوے تو ساٹھہ روزہ رکہے پَی در پَی اور اگر نہوسکے تو ساٹھہ مسکینون کو کہانا کہلاوے دونو وقت پیٹ بہر کے یا بقدر صدقۂ فطر کے دیدے مسئلہ اگر ایسی چیز کہالے جو دوا یا غذا نہو جیسے کاغذ یا کنکری تو قضا روزے کی واجب ہوتی ہی کفارہ لازم نہین آتا مسئلہ اگر بہول کر روزہ مین کچہہ کہالے یا پی لے یا وطی کرے تو روزہ نہین ٹوٹتا مسئلہ اگر مکہی یا دہوان یا غبار بے اختیار حلق مین چلا جاوے روزہ نہین ٹوٹتا مسئلہ اگر بالقصد دہوئین کو حلق مین پہنچاوے جیسے حقہ پیے روزہ ٹوٹ جاتا ہی درمختار مسئلہ اگر کلی کرنے مین بے اختیار پانی حلق مین اتر جاے روزہ ٹوٹ جاتا ہی قضا لازم آتی ہی کفارہ نہین اور اسی طرح اگر بگمان غروب آفتاب کے افطار کیا بعد اوسکے دن نکل آیا یا بگمان ہونے رات کے سحری کہائی پہر معلوم ہوا کہ صبح ہوگئی تہی تو بہی قضا لازم آتی ہی نہ کفارہ مسئلہ اگر کان مین پانی ڈالے تو روزہ نہین ٹوٹتا اور تیل ڈالے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہی مسئلہ ناس لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہی اور حقنے سے بہی مسئلہ اگر مرد اپنے پیشاب کی جگہہ کے اندر پانی یا تیل پہنچاوے یا مثلا سوزاک کے سبب سے پچکاری لیوے روزہ نہین ٹوٹتا اور اگر عورت اپنی قبل مین تیل یا پانی پہنچاوے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہی اور جو انگلی داخل کرے کہ پانی یا تیل سے تر نہو روزہ نہین ٹوٹتا مسئلہ سرمہ لگانے سے روزہ نہین ٹوٹتا اگرچہ سرمہ حلق مین اوتر آوے اور کہنکار مین رنگ اوسکا نظر پڑے مسئلہ تیل لگانے اور نہانے اور خوشبو سونگہنے سے روزہ نہین ٹوٹتا مسئلہ اگر پانی مین آدمی غوطہ مارے اور منہ اور ناک کی راہ سے پانی داخل نہو روزہ نہین ٹوٹتا مسئلہ اگر ایک سوتی عورت سے وطی کرے تو روزہ اوسکا جاتا رہیگا اور کفارہ لازم نہین آئے گا اور مرد پر کفارہ بہی لازم آئے گا اور اسی طرح اگر زبردستی کسی عورت سے وطی کرے عورت پر قضا ہی کفارہ نہین اور مرد پر کفارہ اور قضا دونو ہین مسئلہ اگر عورت کا بوسہ لے یا مساس کرے اور منزل ہوجاوے روزہ ٹوٹ جاتا ہی قضا لازم آتی ہی نہ کفارہ مسئلہ اگر بے اختیار قی آجاوے اگرچہ کثیر ہو روزہ نہین ٹوٹتا اور جو قصداً قی کرے منہ بہر کے روزہ ٹوٹ جاتا ہی بالاجماع اور جو قصداً قی کرے اور منہ بہر نہو روزہ نہین ٹوٹتا امام ابو یوسف کے

سے نزدیک اور امام محمد رح کے نزدیک ٹوٹ جاتا ہی اور ہدایہ اور کافی سے ترجیح اسی قول کی معلوم ہوتی ہی اگر قی کو حلق مین پھیر لیجاوے روزہ ٹوٹ جاتا ہی کثیر ہو یا قلیل اور اگر خود بخود پھر جاے روزہ نہین ٹوٹتا یہ مذہب امام محمد رح کا ہی اور ترجیح اسکی ہدایہ سے معلوم ہوتی ہی **مسئلہ** نزلے کے سبب بعضے آدمی ناک مین بتی رکھا کرتے ہین اس سے روزہ مین کچھ خلل نہین آتا ہان اگر بتی مین کوئی دوا لگا کے دماغ کو پہنچاے یا تیل یا پانی بتی کے سبب سے دماغ کو پہنچے البتہ روزہ ٹوٹ جاے گا **مسئلہ** بوسہ لینا اگر خوف صحبت کا ہو کہ بیتاب ہو کے وطی کر بیٹھے گا مکروہ ہی اور جو اس بات کا خوف نہو تو مکروہ نہین **مسئلہ** مسواک کرنا روزہ مین مکروہ نہین نہ قبل زوال نہ بعد زوال **مسئلہ** چکھنا کسی کھانے کی چیز کا کہ منہ مین دہر اکی لے سکے نمک یا مزہ دریافت کرے اور حلق سے نہ اترنے دے بے ضرورت مکروہ ہی **مسئلہ** عینی شرح کنز مین لکھا ہی کہ جس عورت کا شوہر بدمزاج ہو اور وہ کھانا پکاتے وقت نمک چکھ لے تو مکروہ نہین اسیطرح لڑکے کے لیے جو کھانا پکتا ہو اسکا چکھنا مکروہ نہین **مسئلہ** اگر رات کو غسل کی حاجت ہو اور حالت جنابت مین صبح ہو جاوے کچھ کراہت روزہ مین نہین آتی **مسئلہ** جو آدمی بیمار ہو اور روزہ کے سبب سے بیماری کے زیادہ ہو جانے کا ڈر ہو اسکو جائز ہی کہ روزہ رمضان کا نرکھے جب اچھا ہو جاوے جتنے روزے نرکھے ہون قضا کرے اور جو ایسی بیماری ہو جسمین روزہ رکھنا مضر نہو تو روزہ نرکھنا جائز نہین **مسئلہ** مسافر یعنی جو قصد سفر تین دن یا زیادہ کا کرے ایسی منزلون سے جنمین بعد صبح کے چلے اور عادت کے موافق اوسطے راہ قطع کرے اور منزل پر بہت چہوٹے دنون مین قبل زوال تک پہنچ جاوے اوسکو جائز ہی کہ روزہ رمضان کے نرکھے گو رکھنا روزہ کا افضل ہی اور جتنے دن نرکھے بعد اقامت کے قضا کرے **مسئلہ** حاملہ عورت یا دودہ پلانے والی کو اگر روزہ رکھنے کے سبب سے خوف ہو اپنی جان کا یا بچہ کا تو جائز ہی کہ روزہ نرکھے پھر قضا کرے **مسئلہ** حیض نفاس والی عورت روزے رمضان کے نرکھے جب پاک ہو جاوے جتنے روزے رہ گئے ہون اونکی قضا کرے **مسئلہ** شیخ فانی یعنی ایسا بڈہا آدمی جسکو طاقت روزہ رکھنے کی نہو اور آیندہ کو بہی توقع اس بات کی نہو کہ اسکو طاقت آجاے گی روزہ نرکھے اور ہر روزہ کی عوض ایک مسکین کو دونو وقت پیٹ بہر کے کہانا کہلا دے یا نصف صاع گیہون ایک مسکین کو دے **مسئلہ** اگر شیخ فانی کو طاقت آجاوے سب جتنے روزون کا فدیہ دیا ہی اونکی قضا لازم آوے گی **ف** نصف صاع کا وزن ایک سو ستائیس تولہ ہی ہر آدمی اپنے شہر کے سیر کا تول سے

بیان فدیہ

حساب کرے اوراگرے **مسئلہ** ایک دن ایک مسکین کو ایک دن سے زیادہ کا فدیہ دینا جائز نہین ہی اور ایک دن مین کئی مسکینون کو ایک ایک دن کا دینا البتہ جائز ہی اور اگر ایک مسکین کو تیس دن تک ہر روز ایکدن کا فدیہ دے دیا کرے تو یہ بھی جائز ہی **مسئلہ** فدیہ ایک دن کا مثلاً نصف صاع گیہون کئی مسکینون پر بانٹنا جائز نہین اور صدقہ فطر مین یہ بات جائز ہی کہ ایک آدمی کا فطرہ کئی مسکینون کو دیدے درمختار

بیان تعجیل افطار

مسئلہ تعجیل افطار کی بہت تاکید ہی بعد اسکے کہ غروب آفتاب کا یقین ہو جاوے پھر افطار مین تاخیر کرنا بہت برا ہی صحیحین اور ابو داؤد اور ابن ماجہ کی احادیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہی کہ تاخیر کرنا افطار مین سبب ہوتا ہی دین کی خرابی کا اور اہل اسلام کے مغلوب ہو جانے کا **مسئلہ** چھوہارے سے افطار کرنا مسنون ہی اور چھوہارا نہو تو پانی سے

بیان سحری

مسئلہ سحری کہانا سنت ہی صحیحین مین ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کہایا کرو سحری مین برکت ہی اور تاخیر سحور کی مستحب ہی صبح صادق سے تھوڑی دیر پہلے کہالے یہ نہین کہ آدہی رات سے کہاوے

فصل چوتھی تراویح اور اعتکاف کے بیان مین

بیان تراویح

بیان تراویح صحیحین مین ہی کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قیام رمضان کرے ایمان سے ثواب سمجھکے اوسکے سب گناہ بخشے جائین گے جو پہلے اس سے اوس نے کیے ہون مراد قیام رمضان سے تراویح ہی جیسا کہ ہدایہ سے ثابت ہوتا ہی پس نماز تراویح کا یہ ثواب ہی کہ بسبب اوسکے سب گناہ پچھلے بخشے جاتے ہین **مسئلہ** بیس رکعتین تراویح کی پڑہنا اسطرح پر کہ ہر چار رکعت کے بعد راحت کے لیے کچھہ توقف کرے سنت موکدہ ہی مرد اور عورت سب کے لیے **مسئلہ** جماعت تراویح کی سنت علی الکفایہ ہی اگر محلہ کی مسجد مین جماعت نہو سبکے ذمہ پر ترک سنت کی برائی رہے گی درمختار وغیرہ **مسئلہ** سارے رمضان شریف مین ایکبار کلام اللہ کا ختم کرنا تراویح مین سنت موکدہ ہی بسبب کاہلی لوگون کے ترک نکرے اور دو بار فضیلت ہی اور تین بار افضل ہی **مسئلہ** تراویح مین جلدی جلدی قرآن مجید کا پڑہنا کہ مقتدیون کی سمجھہ مین نہ آوے یا ایسی لمبی رکعتین کرنی کہ مقتدیون کو تکلیف ہو نہایت مکروہ ہی **مسئلہ** بعد نماز عشا کے تراویح قبل وتر کے بھی جائز ہی اور بعد وتر کے بھی **مسئلہ** دو رکعت کی نیت تراویح مین

مستحب ہی اور چار چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام لینا چاہیے اور اگر اتنی دیر آرام ہو جتنی دیر
چار رکعتون مین لگی ہو تو مستحب ہی **ف** اکثر آدمی بعد سلام پہیرے امام کے اتنا بیٹھے رہتے ہین
کہ جب امام قریب رکوع کے ہوتا ہی تب شریک ہو جاتے ہین سو یہ بات بہت بری ہی اور ختم کلام اللہ کا
ثواب اونکو مطلق نہین ہوتا یہ طریقہ منافقین کا ہی اور موافق اس آیت کے وَاِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ
قَامُوْا کُسَالٰی یعنی جب اوٹھتے ہین نماز کے لیے اوٹھتے ہین کاہلی سے **مسئلہ** جس
آدمی کو نماز فرض جماعت سے ملی ہو جائز ہی کہ تراویح جماعت سے پڑہے **مسئلہ** رمضان شریف مین
وتر بہی جماعت سے پڑہے اور خارج رمضان وتر کی جماعت نہین **مسئلہ** بعد ختم ہو جانے کلام اللہ کے
صحیح یہ ہی کہ باقی رمضان مین تراویح ساقط نہین ہوتی فتاوی عالمگیری **مسئلہ** مستحب ہی کہ ختم کلام اللہ
ستائیسوین رات کو کرے کہ اوس رات مین احتمال قوی ہی شب قدر کا اور شب قدر کی عبادت کا بہت
بڑا ثواب ہی اور قرآن مجید مین آیا ہی کہ شب قدر ہزار مہینون سے افضل ہی اور حدیث صحیح مین آیا ہی
کہ جو شخص شب بیداری کرے شب قدر کو اوسکے پچہلے گناہ سب بخشے جاوینگے اور حدیث مین
یہ بہی آیا ہی کہ شب قدر مین دعا قبول ہوتی ہی

بیان اعتکاف

اخیر عشرہ رمضان مبارک مین اعتکاف
سنت موکدہ ہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تہے پس سنت
یہ ہی کہ بیسوین رمضان کو قبل غروب آفتاب کے کہ بعد اوسکے اکیسوین شب شروع ہوگی آدمی بقصد
اعتکاف مسجد مین داخل ہو اور دن رات تا نمود ہونے چاند شوال کے وہین رہے حقیقت اعتکاف
کی یہ ہی کہ غلام باظہار کمال عاجزی اپنے آقا کے گھر آ پڑا اس سبب سے یہ نہایت عبادت ہی
اگر چاہیے کہ لحاظ ماہ مبارک و مقام متبرک مسجد کے ایسے وقت مین بارہ کوشش عبادت مین کیجے
اور تلاوت قرآن مجید و درود اور ذکر الٰہی اور نوافل مین مشغول رہے بالکل چپ بیٹھنا اعتکاف مین مکروہ ہی
مگر بیہودہ باتون سے بالخصوص کذب و غیبت سے بہت محترز رہے اب چند مسائل اعتکاف کے لکہے جاتے
ہین **مسئلہ** اعتکاف سنت علی الکفایہ ہی اگر کوئی بہی اعتکاف نکرے گا سب کے ذمہ پر ترک سنت کی برائی
رہے گی **مسئلہ** اعتکاف سوا اوس مسجد کے جس مین نماز پنجگانہ جماعت سے ہوتی ہو جائز نہین **مسئلہ**
اعتکاف مین سوا حاجت ضرور پیشاب کے یا نہانے کے اگر احتلام ہو جاوے مسجد سے باہر جانا
جائز نہین اگر ذرا سی دیر کو بہی باہر جاوے گا اعتکاف ٹوٹ جاوے گا **مسئلہ** معتکف کو جمعہ کی نماز

سے کے لیے مسجد جامع مین جانا جائز ہی کہ سنتین پڑہنے سے زیادہ نہ ٹھہرے اگر زیادہ مسجد جامع
مین ٹھہرے گا اعتکاف ٹوٹے گا نہین اسلیے کہ وہ بہی مسجد ہی مگر بہتر نہین **مسئلہ** اگر حاجت جا ضرور یہ پیشاب
کے لیے مسجد سے نکلے اور بعد فراغت کے ذرا دیر ٹھہر جاوے اعتکاف ٹوٹ جاوے اسی طرح
جامع مسجد کی راہ مین اگر ذرا دیر ٹھہر جاوے اعتکاف ٹوٹ جاوے **مسئلہ** اعتکاف مین وطی اور
بوسہ اور مساس سب ناجائز ہین اور وطی سے مطلقا اعتکاف باطل ہوجاتا ہی اور بوسہ اور مساس
سے بہی اگر منزل ہو **مسئلہ** عورت کو مسجد مین اعتکاف ہرگز درست نہین اپنے گہر مین جو مکان
واسطے نماز کے بطور مسجد کے الگ مقرر کر لیا ہو اوس مین اعتکاف کرے **مسئلہ** اعتکاف نفل ذرا
سی دیر کا بہی ہوسکتا ہی موافق قول امام محمد رح کے اور ظاہر روایت کے امام صاحب سے اور اسی پر فتوی ہی مختار ہی جب
آدمی نماز کیلیے مسجد مین جاوے نیت اعتکاف کی کر لیا کرے جتنی دیر ٹھہرے گا ثواب اعتکاف کا بہی دیگا

خاتمہ عید کے بیان مین نماز عید کی واجب ہی دو رکعتین بے اذان اور بے تکبیر کے بعد تکبیر تحریمہ
کے سبحان پڑہ کے تین تکبیرین کہے اور ہر تکبیر مین ہاتہہ کانون تک اوٹہاوے جیسے بوقت تکبیر
تحریمہ کے اوٹہاتا ہی لیکن درمیان دو تکبیرون کے ہاتہہ نہ باندہے اور تیسری تکبیر کے بعد ہاتہہ باندہے
اعوذ بسم اللہ پڑہ کے الحمد اور سورت پڑہے اور دوسری رکعت مین جب قرات سے فارغ ہو تین
تکبیرین کہے اور ہاتہہ کانون تک اوٹہاوے اور درمیان دو تو تکبیرون کے ہاتہہ نہ باندہے اور
تیسری تکبیر کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع مین جاوے اور دونو رکعتون کے تمام کرنیکے بعد خطبہ پڑہے
مثل خطبہ جمعہ کے لیکن جمعہ مین خطبہ پڑہنا فرض ہی اور عیدین مین سنت ہی اور درمیان
دو تکبیرون کے بقدر تین بار سبحان اللہ کہنے کے ٹھہرنا چاہیے **مسئلہ** نماز عید کی اوسی پر واجب ہی
جسپر جمعہ فرض ہی مسافر اور غلام اور مریض اور عورت پر واجب نہین اندہے اور لنگڑے پر واجب
نہین اور اوسکی ادا کے لیے جماعت اور شہر شرط ہی اور سلطان بہی شرط ہی لیکن مراد سلطان سے
یہ ہی کہ باعث انتظام ہو اجتماع مین بسبب اوسکے انتظام کے دنگہ فساد نہو ولہذا جامع الرموز
مین لکہا ہی کہ اگرچہ سلطان کافر ہو اقامت جمعہ چاہیے اور فتاوی عالمگیری مین بہی لکہا ہی
کہ جن بلاد کے حاکم کفار ہون وہان کے مسلمان نماز جمعہ کی پڑہین **مسئلہ** عید کے دن مستحب ہی
کہ آدمی غسل کرے اور مسواک کرے اور خوشبو لگاوے اور اچہے اچہے کپڑے پہنے اور عیدگاہ جانے سے

پہلے صدقہ فطر ادا کرے اور وہ نصف صاع گیہون مین یا ایک صاع جو اور ایک صاع کے دو سو [illegible]
ے ہین اور نصف صاع کے ایک سو پینتیس تولے اپنے شہر کے سیر کا اسی کے موافق حساب کر کے
ادا کرے اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے اور لونڈی غلام کی طرف سے بشرطیکہ
مقدور رکھتا ہو ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونے کی مالیت کا زائد حوائج اصلی
سے اور اس قدر یا اس سے زیادہ کا قرضدار نہو حوائج اصلی سے مراد رہنے کا مکان اور پہننے کے
ضروری کپڑے اور خانہ داری کا ضروری اسباب ہی مسئلہ زکوۃ مین شرط ہی کہ بغیر برس گذرے زکوۃ
لازم نہین آتی اور سونے اور چاندی کے سوا مواشی مین جنگل کا چگنا شرط ہی اور اور مال مین نیت
تجارت کی سو صدقہ فطر مین یہ تینو باتین شرط نہین ہین صبح عید کو جو شخص کہ مالک قدر نصاب کا ہو اگرچہ
اوسکے مال پر برس دن نگذرا ہو یا مواشی ہون کہ جنگل مین نہ چگتے ہون یا اور مال ور نیت تجارت
کی نہو صدقہ فطر لازم آوے گا مسئلہ عید الفطر مین مستحب ہی کہ عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لے
اور عید اضحی مین نماز عید سے پہلے نکھانا مستحب ہی مسئلہ عید الفطر مین راہ مین عیدگاہ جاتے ہوئے
چپکے چپکے تکبیر کہے اور عید اضحی مین چلا کے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک راہ سے
تشریف لیجاتے اور دوسری راہ سے معاودت فرماتے پس ایسا کرنا مستحب ہی مسئلہ وقت نماز عید کا
اوس وقت سے ہی جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو جاوے دوپہر تک مسئلہ جو شخص نماز عید مین پہلی رکعت
مین ملے بعد اسکے کہ امام تکبیرین عید کی کہہ چکا ہو اوسکو چاہیے کہ بعد تکبیر تحریمہ کے تینو تکبیرین
آہستہ کہہ لے اور ہاتھ بہی اوٹہاوے مسئلہ جو شخص نماز عید مین امام کو پہلی رکعت کے رکوع مین
پاوے اگر وہ جانے کہ جب تک مین تینو تکبیرین کہون گا تب تک امام رکوع سے سر نہ اوٹہاوے گا
تو بعد تحریمہ کے تینو تکبیرین ہاتھ اوٹہا کے کہکے رکوع مین شامل ہو جاوے اور جو جانے کہ جب تک
مین تکبیرین کہون گا امام رکوع سے سر اوٹہالے گا تو اوسکو چاہیے کہ رکوع مین شامل ہو جاوے
اور رکوع مین تینو تکبیرین بے ہاتھ اوٹہانے کے کہلے اور اگر کوئی تکبیر باقی رہ گئی تہی کہ امام نے رکوع سے
سر اوٹہا لیا تو یہ تکبیرین اس سے ساقط ہو گئین یہ بہی امام کے ساتھ سر اوٹہاوے مسئلہ جو شخص امام کو
عید مین بعد رکوع رکعت اولی کے قومہ مین یا بعد اوسکے پاوے وہ تکبیرین نکہے بلکہ جب امام سلام پہیرے
اپنی رکعت باقی قضا کرے اوسمین تینو تکبیرین کہہ لے اور در مختار مین لکہا ہی کہ یہ شخص بعد قرات کے

بیان نماز عیدین

تینوں تکبیرین سکے قبل قرات سکے **ف** نماز عید فطر کی دوگانہ شکرانہ ہی اس نعمت کا کہ خدا تعالی سکے فضل سے روزہ رمضان سکے کہ ایک فرض مہتم تہے ادا ہوئے اور نماز عید اضحی دوگانہ شکرانہ ہو جانے فریضہ حج کا مسلمانون سے ہی اور سب بنی آدم کی عادت مین یہ بات داخل ہی کہ میلہ کیطرف طبیعت راغب ہوتی ہی اور ہر قوم مین ایک اجتماع بطور میلہ سکے ہوا کرتا ہی سو خوبی ملت اسلام کی یہ ہی کہ اس مین عیدین سکے دو میلہ مقرر ہوئے اونمین بہی عبادت الٰہی ہوتی ہی اور صفائی اور پاکیزگی اور خوشبو لگانے کا حکم ہی اور فسق و فجور کی باتون کی ممانعت ہی بخلاف اور مذہب کے میلہ شرک اور کفر اور فسق و فجور سے خالی نہین ہوتے جب یہ بات ٹھہری کہ عید سکے دن خوشی شکر گذاری انعام الٰہی کی ہی تو بہت بری بات ہی یہ کہ مسلمان آدمی عید سکے دن ناچ کراوے اور رنڈیون کا مجرا سنے اور راگ مزامیر سے سنے اور فسق و فجور کی باتین کرے سب عاقل جانتے ہین کہ اگر ایک بادشاہ کسی پر احسان کرے اور کچھ انعام دے اور وہ شخص مقابلہ انعام سکے اوسی وقت نافرمانی برملا بادشاہ کی کرے کتنی بڑی برائی کی بات ہی خدا تعالی سب مسلمان بہائیون کو توفیق دے کہ ایسے معاصی سے محفوظ رہین اور عید سکے دن اہتمام اس بات کا چاہیے کہ بسبب رمضان شریف سکے گناہون سے طہارت حاصل ہوئی ہی آیندہ کو اس طہارت کو گناہون کی نجاست سے آلودہ نکرے اور تقوی اور پرہیزگاری اور طہارت اور نظافت کی باقی رکہنے کا دہیان رکہے

بیان مستحبات عیدین

الحمد للہ کہ یہ رسالہ تمام ہوا خدا تعالی قبول فرماوے اور مسلمان بہائیون کو اس سے نفع پہنچاوے مطالعہ فرمانے والون سے توقع ہی کہ مولف سکے حق مین دعای حصول نعمای باطنی و ظاہری اور کمال محبت جناب محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماوین والمولف المتعصم بذیل سید الانبیاء محمد عنایت احمد غفر لہ الصمد و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی حبیبہ سید الرسل و آلہ واصحابہ اجمعین [illegible]

[illegible]

وجہ مہر کی خاتمے پر

واسطے سند اس بات سکے کہ یہ کتاب چہپی ہوئی مطبع نظامی کی ہی دستخط اور مہر مہتمم کی کی گئی

العبد

عبد [illegible]